O

یقیناً میرے ہاتھوں میں خدا کے گھر کی کنجی ہے
درودِ پاک کی برکت سے میرا قلب جاری ہے

اندھیرا موڑ ہے آگے، لحد تیار بیٹھی ہے
مشیّت اُنؐ سے جُڑ جائے تو روشن یہ گلی بھی ہے

مجھے مرنے سے پہلے آپؐ سے نسبت نبھانی ہے
سمجھتا ہوں کہ اِک وعدے پہ میری جان اٹکی ہے

https://emad-ahmad.com/

اگر حبِ نبیؐ کم ہو، عبادت کر بھی لیں بیشک
طبیعت میں کہیں اِک تشنگی موجود رہتی ہے

محبت کا دیا چمکائے رکھتا ہے مِری سوچیں
مِرے جذبوں کی سچائی مِرے سینے میں بہتی ہے

خدا کیا چاہتا ہے یہ کسی نسبت سے جانا ہے
محمدؐ مجھ سے خوش ہیں تو خدا بھی مجھ سے راضی ہے

ہو شامِ زندگی چاہے غروبِ دل کا منظر ہو
نبیؐ کا قرب ہو تو پھر مقدّر روشنی ہی ہے

سفر کا تجربہ بھی ہے، مسافت بھی سمجھتا ہوں
مگر یہ ساتھ اونچا ہے، مگر یہ بات گہری ہے

https://emad-ahmad.com/

اگر ایمان ہو سینے میں تو پھر قلب کی مٹی
محمد مصطفیٰؐ کے نام سے زرخیز ہوتی ہے

نگاہِ نم کا اِک لمحہ، درودِ پاک کا اِک پل
دلِ مضطر، سکونِ زندگی، دونوں پہ بھاری ہے

ابھی تو اِک پہر اُنؐ کی محبت میں بِتایا ہے
ابھی تو ذکر باقی ہے، ابھی تو رات ٹھہری ہے

خدا کے اِذن سے ہی ہے شفاعت تو رسولؐ اللہ
مگر کچھ امتی ہونے سے بھی امید بڑھتی ہے

عماد اِک بار مکہ کی ہوا میں سانس لینا ہے
پھر اس کے بعد یثرب جا کے اپنی جان دینی ہے

https://emad-ahmad.com/